An Garda Síochána
Ag Coinneáil Daoine Sábháilte - Keeping People Safe

جانچ پڑتال

سزا یافتگی

بچوں کے ایکٹ 2001 کی دفعہ 258 کے مطابق، ایک شخص جسے 18 سال کی عمر سے کم ہونے کے وقت کسی فوجداری جرم میں سزا سنائی گئی ہو، اور وہ جرم ایسا نہ ہو جس کی سماعت مرکزی فوجداری عدالت میں ہونا ضروری ہو، تو وہ شخص اس سزا یافتگی کو ظاہر کرنے کا پابند نہیں ہے، بشرطیکہ وہ تین سال کی مدت کے اندر کوئی مزید جرم نہ کرے، اور اپنی سزا سے متعلق تمام شرائط کی پابندی کر چکا ہو۔
ایسی صورتِ حال میں، اس سزا یافتگی کے ریکارڈ کو ختم شدہ تصور کیا جا سکتا ہے۔

تنبیہ

يمنح قبول الشاب أو الشابة في برنامج التحويل، وصدور إنذار بموجب برنامج کسی نوجوان شخص کا ڈائیورژن پروگرام میں داخلہ اور ڈائیورژن پروگرام کے تحت دی جانے والی تنبیہ، اس شخص کو فوجداری سزا یافتگی سے بچنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔

تنبیہ کسی فوجداری سزا یافتگی نہیں ہے اور اسے اسی حیثیت سے درج نہیں کیا جاتا۔ لہٰذا تنبیہ حاصل کرنے والے شخص کو ایسا سمجھا جا سکتا ہے کہ اس کا کوئی سزا یافتگی کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔

تنبیہ حاصل کرنے والے شخص پر یہ لازم نہیں ہے کہ وہ اس حقیقت کو ظاہر کرے کہ اسے تنبیہ کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

کو ظاہر کی جائے گی جب بچوں کے تحفظ کا ایکٹ 2015 یا قومی جانچ پڑتال بیورو (بچے اور کمزور افراد) ایکٹ 2012 تا 2016 کے تحت کوئی ذمہ داری پیدا ہو۔

یہ قوانین گارڈا شیونا پر یہ ذمہ داری عائد کرتے ہیں کہ وہ بعض معلومات اس وقت ظاہر کرے جب کسی بچے یا کمزور فرد کو نقصان پہنچنے کا خطرہ موجود ہو۔

اگر یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ وہ جرم جس کی وجہ سے تنبیہ دی گئی تھی، تنبیہ حاصل کرنے والے شخص کو ایسی صورتِ حال میں رکھتا ہے جہاں وہ کسی بچے یا کمزور فرد کے لیے خطرہ پیدا کر سکتا ہے، تو اس بات کے لیے حفاظتی اقدامات موجود ہیں کہ کون سی معلومات، اگر کوئی ہوں، ظاہر کی جائیں گی۔

تنبیہ حاصل کرنے والے شخص کو جواب دینے کا حق حاصل ہے اور تیسرے فریق کو معلومات ظاہر کرنے کے معاملے میں منصفانہ طریقہ کار کا حق حاصل ہے۔

مزید معلومات:

ڈائیورژن پروگرام کی تفصیلات درج ذیل جگہوں پر حاصل کی جا سکتی ہیں:

- آئرش قانون کی کتاب کی ویب سائٹ، حصہ 4، بچوں کا ایکٹ 2001
- www.citizensinformation.ie
- www.garda.ie

ڈائیورژن پروگرام

اس معاملے کی نگرانی کرنے والے نوجوانوں کے رابطہ افسر یہ ہیں

رابطے کی تفصیلات:

گارڈا قومی نوجوانوں کا ڈائیورژن پروگرام

جب 18 سال سے کم عمر کوئی شخص کسی فوجداری جرم کا ذمہ دار ہو، تو اس معاملے سے دو طریقوں میں سے کسی ایک طریقے سے نمٹا جا سکتا ہے۔ نوجوان شخص کو:

1. تنبیہ دی جا سکتی ہے
2. - عدالتوں کے سامنے مقدمہ چلایا جا سکتا ہے

کسی بھی نوجوان شخص کے خلاف عدالتوں میں مقدمہ چلانے سے پہلے، اسے عدالت کے طریقۂ کار کے متبادل کے طور پر ڈائیورژن پروگرام کے تحت تنبیہ کے لیے پہلے زیر غور لایا جانا ضروری ہے۔
تنبیہ ایک نوجوانوں کے رابطہ افسر کی طرف سے دی جانے والی وارننگ ہوتی ہے اور اس میں جرم کے بارے میں گفتگو بھی شامل ہوتی ہے۔
ڈائیورژن پروگرام بچوں کے ایکٹ 2001 میں مقرر کردہ قانون سازی کے تحت چلایا جاتا ہے۔
تنبیہ دینے یا مقدمہ چلانے کا فیصلہ گارڈا قومی نوجوانوں کے ڈائیورژن بیورو میں موجود گارڈا سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے کیا جاتا ہے (جسے ڈائیورژن پروگرام کا ڈائریکٹر کہا جاتا ہے)۔

ڈائیورژن پروگرام میں شمولیت

اس سے پہلے کہ کسی نوجوان شخص کو ڈائیورژن پروگرام میں شامل کرنے کے لیے موزوں سمجھا جائے، کچھ مخصوص معیار ایسے ہیں جن کا پورا ہونا ضروری ہے۔

نوجوان شخص کو لازمی طور پر:
- اپنے جرم پر مبنی رویے کی ذمہ داری قبول کرنی ہوگی۔
- تنبیہ دیے جانے پر رضامندی ظاہر کرنی ہوگی۔
- جہاں مناسب ہو، نوجوانوں کے رابطہ افسر کی طرف سے مقرر کردہ نگرانی کی شرائط پر رضامند ہونا ہوگا۔

طریقۂ کار کیسے کام کرتا ہے؟

ایک مقامی نوجوانوں کے رابطہ افسر نوجوان شخص سے رابطہ کرے گا اور اس سے ملاقات کرے گا تاکہ جرم پر مبنی رویے کے بارے میں گفتگو کی جا سکے۔
یہ ملاقات نوجوان شخص کے گھر میں یا گارڈا اسٹیشن میں ہو سکتی ہے۔
نوجوان شخص اور نوجوان شخص کے والدین / سرپرستوں کا موجود ہونا ضروری ہے۔

تنبیہ کا مقصد یہ ہے کہ نوجوان شخص کو اپنے جرم پر مبنی رویے کے بارے میں وضاحت پیش کرنے کا موقع دیا جائے اور اسے نوجوانوں کے رابطہ افسر کے ساتھ تعاون کرنے کا موقع فراہم کیا جائے تاکہ ایک ایسا منصوبہ بنایا جا سکے جو اسے مزید جرائم کے ارتکاب سے بچنے میں مدد دے۔

تنبیہ نوجوانوں کے رابطہ افسر ، گارڈا انسپکٹر یا گارڈا سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے دی جائے گی۔

اس بارے میں فیصلہ کہ آیا نوجوان شخص پروگرام کے لیے موزوں ہے یا نہیں

یاپنا فیصلہ کرتے وقت، ڈائریکٹر درج ذیل امور کو مدنظر رکھے گا:

1	جرم کی نوعیت
2	متاثرہ شخص کی رائے کو مدنظر رکھا جاتا ہے، لیکن نوجوان کو پروگرام میں شامل کرنے کے لیے متاثرہ شخص کی رضامندی ضروری نہیں ہے۔)
3	کیا معذرت کی گئی ہے یا نہیں
4	کیا ہونے والے کسی نقصان کی تلافی کے لیے کچھ کیا جا سکتا ہے
5	معاشرے کے مفادات
6	تفتیش کرنے والے گارڈا افسر کی رائے
7	نوجوانوں کے رابطہ افسر کی رائے
8	جرم اور ڈائیورژن پروگرام کے بارے میں نوجوان شخص کا رویہ
9	پروگرام میں نوجوان شخص کی سابقہ شمولیت

نگرانی کیا ہے؟

اگر کسی نوجوان شخص کو تنبیہ دی جاتی ہے، تو اسے 12 ماہ کی مدت کے لیے نوجوانوں کے رابطہ افسر کی نگرانی کے تحت رکھا جا سکتا ہے۔

نگرانی کی نوعیت کا فیصلہ نوجوانوں کے رابطہ افسر کرے گا اور یہ ہر مقدمے کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہے۔ اس میں نوجوان شخص کا کسی مقامی نوجوانوں کے ڈائیورژن منصوبے میں شرکت کرنے پر رضامند ہونا، کچھ مثبت سماجی سرگرمیوں میں حصہ لینا، یا کسی ایسے ادارے کے ساتھ تعاون کرنا شامل ہو سکتا ہے جو نوجوان شخص کے رویے میں مثبت تبدیلی لانے میں مدد دے سکتا ہو۔

بحالی انصاف

کچھ معاملات میں، جہاں نوجوان شخص نے اپنی ذمہ داری قبول کر لی ہو، جرم سے متاثرہ شخص کو یہ موقع دیا جا سکتا ہے کہ وہ تنبیہ کے دوران موجود ہو یا اپنی رائے پیش کرے۔
یہ متاثرہ شخص کو اپنی بات رکھنے اور یہ بیان کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے کہ جرم نے اس پر مکمل طور پر کیا اثر ڈالا۔
یہ نوجوان شخص کو بھی موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ متاثرہ شخص سے براہ راست معذرت کرے اور، جہاں مناسب ہو، ہونے والے نقصان کی تلافی کے لیے کوئی مثبت اقدام کرے۔

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

سوال: نوجوانوں کے رابطہ افسر کون ہوتا ہے؟
جواب:نوجوانوں کے رابطہ افسر ایک خصوصی تربیت یافتہ گارڈا شیونا کا رکن ہوتا ہے جو ان نوجوان افراد (18 سال سے کم عمر) کے ساتھ کام کرتا ہے جو اپنے جرم پر مبنی رویے کی وجہ سے فوجداری انصاف کے نظام سے رابطے میں آئے ہوں۔

میرا مقامی نوجوانوں کے رابطہ افسر کون ہے؟
جواب: آپ اپنے مقامی گارڈا اسٹیشن سے رابطہ کر سکتے ہیں، جو آپ کو مقامی نوجوانوں کے رابطہ افسر کے بارے میں معلومات فراہم کرے گا۔

سوال: اگر میں ڈائیورژن پروگرام میں شامل ہونے پر رضامند نہ ہوں تو کیا ہوگا؟
جواب: معاملہ اس گارڈا سپرنٹنڈنٹ کو بھیج دیا جائے گا جو مبینہ جرم کی تفتیش کی نگرانی کر رہا ہے، اور وہ پھر عدالتوں میں آپ کے خلاف مقدمہ شروع کرنے پر غور کرے گا۔

سوال: کیا میرے پہلے جرم پر ہی مجھ پر الزام عائد کیا جا سکتا ہے اور مجھے عدالت میں لایا جا سکتا ہے؟
جواب: جی ہاں، اگر ڈائیورژن پروگرام کا ڈائریکٹر یہ فیصلہ کرے کہ آپ تنبیہ حاصل کرنے کے لیے موزوں نہیں ہیں۔

سوال: کیا مجھے ایک سے زیادہ تنبیہات مل سکتی ہیں؟
جواب: جی ہاں، اگر ڈائیورژن پروگرام کا ڈائریکٹر اسے مناسب سمجھے۔